Ontario

آپ کو کیا معلوم ہونا چاہئیے

خاندانی قانون

سے متعلق جوآنٹ   ا   ریومیں
ہے

یہ کتابچہ قانون سے متعلق معلومات پر مشتمل ہے جیسا کہ وہ اس وقت تھیں جب انہیں لکھا گیا تھا۔ قانون تبدیل ہوسکتا ہے۔ تازہ معلومات کےلئے وزارت اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ **www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca** کا معائنہ کیجیئے۔ یہ کتابچہ قانونی مشوروں پر مشتمل نہیں اور نہ ہی یہ وکیلوں یا دیگر ماہرین کے ماہرانہ مشوروں کا بدل ہے۔

© Queen's Printer for Ontario, 2009
وزارت اٹارنی ج نرل کی جانب سے شائع کیا گیا۔

ISBN 978-1-4249-8372-8 (PDF)

یہ ترجمہ *آنٹاریو کے خاندانی قانون کے بارے میں آپکوکیامعلوم ہوناچاہیے کا*ہے جس کی ترمیم شدہ اشاعت مارچ 2006 میں ہوئی۔

آپکو خاندانی قانون سے متعلق آنٹاریو میں کیا معلوم ہونا چاہیئے انگریزی، فرانسیسی اور دیگر زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔

اس اشاعت کو شعبہ انصاف کینیڈا (Department of Justice Canada) کے مرکز برائے بچگان کے فنڈ برائے خاندانی انصاف کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا تھا۔

اگست 1999
مارچ 2002
ترمیم شدہ اشاعت: مارچ 2006

اس کتابچہ کے مندرجات ......

تعارف 3

I. چیزیں جو خاندانی قانون کے بارے میں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں 5

شادی کرنا 5

ساتھ رہنا 7

علیحدہ ہونا اور ان تنازعا ت کو طے کرناجو آپ کےدرمیان ہیں 10

صلح کرانے والے سے ملاقات کرنا 12

جج سے ملاقات 14

وکیل کا انتخاب کرنا 15

عدالت میں جانا 17

طلاق لینا 19

II. آپکے قانونی حقوق اور ذمہ داریاں 20

خاندانی گھر پرٹھہرنا 20

اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنا 21

اپنے بچوں کی مالی مدد کرنا 25

اپنے جیون ساتھی کی مالی مدد کرنا 30

اپنی مالی ادائیگیوں پر عملدرآمد کروانا 33

اپنی جائیداد کو تقسیم کرنا 36

اپنے شوہریا بیوی کے انتقال کے بعد جائیداد تقسیم کرنا 45

III. گھریلو تشدد 48

بدسلوکی کا شکارہونے والوں سے متعلق قوانین 50

IV. اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا 54

تعارف

یہ کتابچہ آنٹاریو میں خاندانی قانون کے بارے میں ہے۔ یہ ایسے قوانین کے بارے میں معلومات کا حامل ہے جو ہوسکتا ہے کہ آپ پر اثر انداز ہوں اگر آپ علیحدہ ہوتے ہیں۔ ان معاملات میں آپ کے بچوں کی دیکھ بھال اور مدد، آپ اور آپ کے جیون ساتھی کی مدد اور آپ کی جائیداد کی تقسیم شامل ہے۔[1]

اہم فیصلوں کے کرنے سے پہلے آپ کو اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کا سمجھ لینا ضروری ہے۔ خاندانی قانون پیچیدہ ہوسکتا ہے اور ایک کتابچہ یقیناً آپ کے تمام سوالات کا جواب نہیں دے سکتا اور وہ تمام باتیں آپ کو نہینبتا سکتا جنھیں آپ کو معلوم ہونا چاہیئے ۔ بہت سارے طریقے ہیں جن کے ذریعہ آپ اپنے آپکو قانون اوراپنے اختیارات کے بارے میں آگاہ کرسکتے ہیں۔ عام طور پر آنٹاریو کے خاندانی قانون کا اطلاق یکساں طور پر ایسے جوڑوں پر ہوتا ہے جو ہم جنس یا مختلف جنس کے حامل ہیں۔

اگر آپ علیحدہ ہوچکے ہیں یا علیحدہ ہونے کا سوچ رہے ہیں تو یہ ایک بہتر مشورہ ہے کہ آپ کسی وکیل کو اپنے حالات کے متعلق بتائیں۔ وکیل آپ کو قانون سے متعلق مخصوص معلومات فراہم کرسکتا ہے اور بتا سکتا ہے کہ یہ آپ پرکس طرح اثر انداز ہوسکتا ہے۔

آپکی مقامی خاندانی عدالت بھی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ایک اچھی جگہ ہوسکتی ہے۔ بعض عدالتیں والدین کے لئے معلومات کے دورانیے پیش کرتی ہیں ایسے معاملات سے متعلق جو علیحدہ خاندانوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ تمام خاندانی عدالتوں میں خاندانی قانون کی معلومات کے مراکز موجود ہیں جو کہ معلومات اور خدمات کا وسیع دائرہ فراہم کرتے ہیں ، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- اشتہار اور دیگر تحریری مواد ایسے موضوعات پر جوعلیحدہ ہونے والے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہوں؛
- طریقہ کار کی رہنمائی؛
- معاشرہ میں موجود خدمات کی نشاندہی کرنا، جیسا کہ صل اح و مشورہ؛
- عدالت کے طریقہ کار اور عدالت کے قواعد کے بارے میں معلومات

[1] جائیداد کی تقسیم اور امدادی ادائیگیوں کے ٹیکس کے لحاظ سے اس کتابچہ میں موجود معلومات آپ پر لاگو نہیں ہوسکتیں اگرآپ وفاقی *بھارتی قانون* کے تحت ایک بھارتی رجسٹرڈ ہیں۔ مزید معلومات اس کتابچہ کی پشت پر موجود ہیں۔

صفحات
11,13 اور

- خاندانی قانون کے مسائل کے حل کے مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات اور مشورے جس میں دونوں فریقوں میں صلح، ثالثی، باہمی خاندانی قانون اور عدالت تک جانا شامل ہے؛
  اور
- قانونی معلومات اور قانونی امداد کے ایسے وکیلوں کی طرف سے مشورے جو خاندانی کا علم رکھتے ہوں

آنٹاریو میں،تین مختلف عدالتیں ہیں جوخاندانی قانون کو طے کرتی ہیں .

بعض معاشروں میں، خاندانی قانون کے مسائل **انصاف کی اعلیٰ عدالت کی خاندانی عدالت (Family Court of Superior Court of Justice)** کے ذریعہ طےکئے جاتے ہیں۔ یہ عدالتیں خاندانی قانون کے تمام مسائل طے کرسکتی ہیں جس میں طلاق، نگرانی ، رسائی، جائیداد کی تقسیم، گود لینا اور بچوں کی حفاظت شامل ہے۔ ان عدالتوں میں خاندانی قانون کی معلومات کے مراکز بھی موجود ہیں جو خاندانی صلح صفائی کی خدمات اور عوام کو والدین کی معلومات کے دورانئے پیش کرتے ہیں۔

دیگر معاشروں میں،خاندانی قانون کے مسائل دو علیحدہ عدالتوں میں طے کئے جاتے ہیں۔ آپکو یہ جاننا چاہیئے کہ ان میں کونس ی ان خاندانی قانون کے مسائل کو طے کرت ی ہے جنھیں آپ حل کر ا نا چاہتے ہیں:

- اگرآپ صرف طلاق لینا چاہتے ہیں یا اگر آپ طلاق لینا چاہتے ہیں اورنگرانی، رسائی اور طلاق کے ایک حصہ کے طور پر امداد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپکو ضرور **انصاف کی اعلیٰ عدالت (Superior Court of Justice)** تک جانا چاہیئے۔ آپ کو اس عدالت تک اس لئے بھی ضرور جانا چاہیئےاگر آپ ان مسائل کاحل چاہتے ہیں جو آپکی خاندانی جائیداد کی تقسیم سے متعلق ہیں۔
- اگرآپ طلاق نہیں چاہتے لیکن صرف امداد یا ان مسائل کے حل کے لئے ، جو آپ کے بچوں کی نگرانی یا ان تک رسائی حاصل کرنے سے متعلق ہیں ، پوچھنا چاہتے ہیں تو آپ انصاف کی اعلیٰ عدالت تک جاسکتے ہیں لیکن آپ **آنٹاریو کی انصاف کی عدالت** میں بھی جاسکتے ہیں۔ یہ عدالت بچوں کو گود لینے اور انکی حفاظت کے مسائل بھی سنتی ہے۔

آپ اور آپکے جیون ساتھی آپکے درمیان ان مسائل کو ذاتی ہم آہنگی، بات چیت، صلح صفائی، ثالثی یا عدالت تک لیجاکر حل کرسکتے ہیں۔ یہ کتابچہ اس طرح کے تمام اختیارات کے متعلق کچھ معلومات فراہم کرتا ہے۔

صفحہ
53 ہ

خاندانی عدالتوں اور خدمات ساتھ ہی وہ جگہیں جہاں آپ مددکے لئے کال کرسکتے ہیں یا لکھ سکتے ہیں کے متعلق مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی صفحہ 53 پر موجود عنوان " مزید معلومات کیلئے" کو دیکھئے۔

I. چیزیں جو خاندانی قانون کے بارے میں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں

شادی کرنا

آنٹاریو میں کوئی جوڑا عوامی تقریب یا کسی مذہبی تقریب میں شادی کرسکتا ہے

جب آپ شادی کرتے ہیں تو قانون آپکویکساں معاشی شراکت کاذمہ دارٹھہراتا ہے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جاتی ہے، تو اُس جائیداد کی قیمت جو آپ نے اپنے شادی شدہ ہونے پر حاصل کی اوراس جائیداد کی قیمت میں اضافہ جو آپ اپنی شادی پر اپنے ساتھ لائے تھے مساوی بنیادپر تقسیم ہوجائیگا، آدھا آپ کے لئے اور آدھا آپ کے شوہریا بیوی کے لئے۔ اس قانون کے سلسلے میں کچھ چیزیں مستثنی ہیں۔

صفحہ 19

قانون یہ اجازت بھی دیتا ہے کہ آپ اور آپ کے شوہر یا بیوی کو یکساں حقوق حاصل ہیں کہ وہ خاندانی گھر میں رہ سکیں۔ اگر آپ علیحدہ ہوتے ہیں، تو آپ کو یہ طے کرنا ہوگا کہ کون وہاں رہائش جاری رکھے گا۔

صفحات 24

مزید یہ کہ، آنٹاریو کے خاندانی قوانین اجازت دیتے ہیں کہ آپ شادی کے ٹوٹ جانے پر اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مالی امداد کے مستحق ہوسکتے ہیں۔

وہ جوڑے جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ قانون ان تعلقات کے لئے جو انکے درمیان ہیں موزوں نہیں تو وہ شادی کے معاہدہ میں دوسرے انتظامات کرسکتے ہیں۔

شادی کے معاہدے بہت اہم قانونی دستاویزات ہوتے ہیں۔ آپ کو اپنے فیصلہ کے متعلق بہت اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے۔ شادی کے معاہدہ پردستخط کرنے سے پہلے کسی وکیل سے بات کریں اور مالی معلومات کا تبادلہ کریں۔

شادی کے معاہدہ میں آپ بتا سکتے ہیں جو توقع آپ ایک دوسرے سے شادی کے دوران رکھتے ہیں۔ آپ جائیداد کی فہرست بناسکتے ہیں جو آپ شادی کے موقع پر لارہے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ اسکی قیمت کیا ہے اور اسکا مالک کون ہے۔ آپ بالکل بتاسکتے ہیں کہ اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو آپ کس طرح اپنی جائیداد کو تقسیم کریں گے۔ آپ کو اپنی جائیداد برابر تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ بیان کرسکتے ہیں کہ اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو کس طرح امدادی رقوم ک ی ادائیگی کی جائیگی۔ آپ اپنے بچوں کی تعلیم اور مذہبی نشونما کے منصوبےبنا سکتے ہیں خواہ وہ ابھی پیدا بھی نہ ہوئے ہوں۔

کچھ چیزیں ایسی ہیں جنھیں آپ اپنے شادی کے معاہدے میں شامل نہیں کرسکتے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جائے تو آپ اپنے بچوں کی نگرانی اور ان تک رسائی کے انتظامات کے بارے میں وعدے نہیں کرسکتے۔ آ پ اس قانون کو نہیں بدل سکتے جو یہ کہتا ہے کہ ہر جیون ساتھی کو برابری کا حق ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہیں۔

س **ہم پہلے سے شادی شدہ ہیں اور ہماری شادی کا کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ اب ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ یہ ایک اچھا خیال ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس اس طرح کامعاہدہ ہو۔ کیا اس میں اب بہت دیر ہوچکی ہے؟**

ج نہیں اس میں زیادہ تاخیر نہیں ہوئی ۔ آپ شادی کرنے کے بعد بھی شادی کے معاہدہ پر دستخط کرسکتے ہیں۔ یاد رکھیئے کہ یہ تحریری ہونا چاہیئے اور اس پر آپ اور آپ کے جیون ساتھی نے ایک گواہ کے سامنے دستخط کئے ہوں اور اس نے بھی اس پر دستخط کئے ہوں۔ اگر آپ لوگ اپنا معاہدہ خود تحریر کرتے ہیں، تو آپ میں سے ہر ایک کا اپنا وکیل ہونا چاہیئے جو آپ کے اس پر دستخط کرنے سے پہلے اسکا جائزہ لے۔

س **میں چند ماہ میں شادی کرنے والی ہوں۔ میرے پاس کچھ زیادہ نہیں ہے لیکن میرے پاس چائنا سیٹ ہے جو میری والدہ کے پاس تھا جب وہ شادی شدہ تھیں۔ اس کی مالیت تقریباً $2,000 ہے۔ جب میں شادی کروں گی تو کیا چائنا سیٹ میرے شوہر کا بھی ہوجائیگا؟**

ج جی نہیں۔ چائنا سَیٹ آپ کی جائیداد ہے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جاتی ہے، تو آپ چائنا سَیٹ کو رکھ سکتی ہیں۔ لیکن اگر آپ کی شادی کے ٹوٹنے کے موقع پر چائنا سَیٹ کی قیمت میں اضافہ ہوچکا ہے تو آپ اور آپکا جیون ساتھی اس پر بڑھنے والی قیمت میں شریک ہونگے۔

اگر آپ شادی کا معاہدہ رکھتی ہیں تو اس میں کہا جاسکتا ہے کہ چائنا سَیٹ آپ کی ملکیت ہے اور اگر آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو آپکی شادی کے دوران چائنا سَیٹ کی قیمت میں ہونے والے کسی بھی اضافہ میں آپکے جیون ساتھی کو شریک نہیں کیا جائیگا۔

اکھٹے رہنا

اگر آپ کسی کے ساتھ بغیر شادی کئے رہتے ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ آپ ک ا عام قانونی تعلق ہے یا آپ ا ک ٹھے رہنے والے ہیں ۔

جائیداد

عام قانون والے جوڑوں کو ویسے حقوق حاصل نہیں جیسے کہ شادی شدہ جوڑوں کو اس جائیداد میں شریک ہونے کے ہیں جس کو وہ اپنے ساتھ لائے جبکہ وہ ساتھ رہ رہے تھے۔ عام طور پر، فرنیچر، گھریلو ضروریات سے تعلق رکھنے والی چیزیں اور دوسری چیزیں اس شخص کی ملکیت ہیں جو انھیں اپنے ساتھ لایا تھا۔ کامن لاکپلز ملکیت والے جوڑوں کو یہ حق بھی حاصل نہیں کہ وہ رشتہ قائم ہونے پر جو جائیداد اپنے ساتھ لائے تھے اس کی قیمت میں ہونے والے اضافہ کو آپس میں تقسیم کرسکیں۔

اگر آپ اس جائیداد کے سلسلے میں کوئی مدد دیتے ہیں جو آپ کے جیون ساتھی کی ملکیت ہے، تو ممکن ہے آپکو اس کے کچھ حصہ پر حق حاصل ہو۔ جب تک کہ آپ کا جیون ساتھی اس کو لوٹانے پر راضی نہیں ہوتا، آپ کو اپنی امداد ثابت کرنے کے لئے عدالت جانا پڑے گا۔

امداد

اگر آپ ک ا عام قانونی تعلق ختم ہوجاتاہے، اور آپ کے پاس خود اپنی مدد کے لئے کافی رقم نہیں ہے، تو آپ اپنے جیون ساتھی سے امدادی رقم کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ تین سال سے ساتھ رہ رہے ہیں، یا اگر آپ تھوڑے وقت کے لئے ساتھ رہےہیں اور آپ کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی تھی یا آپ نے باہم مل کر بچہ گود لیا تھا توآپ اپنی مدد ک ا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی انکار کرتا ہے تو آپ عدالت سے رجوع کرسکتے ہیں اور جج سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرے کہ آیا آپ کو مدد مل سکتی ہے۔

اگر آپ اور آپ کے جیون ساتھی کی اولاد ہے یا آپ نے مل کر کسی بچہ کو گود لیا تھا، تو آپ اس بچہ کی امداد کے لئے پوچھ سکتے ہیں۔ ایسے والدین ک ے بچ ے جو عام قانونی تعلق رکھتے ہوں انکو اپنے والدین سے امداد کے وہی حقوق حاصل ہیں جو کہ شادی شدہ جوڑوں کے بچوں کو حاصل ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی اس دوران جب آپ ساتھ رہتے تھے آپ کے بچوں کیساتھ اپنے بچوں جیسا سلوک کرتا ہے تو آپ بھی امداد کے لئے پوچھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی امدادی رقم ادا نہیں کرے گا تو آپ کورٹ جاسکتے ہیں اور جج سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے جیون ساتھی کو بچھ کے لئے امدادی رقم ادا کرنے کا حکم دے۔ امداد کے لئے رقم کا تعین *بچہ کی امداد کے لئے رہنما* کے تحت کیا گیا ہے۔

اپنےاور اپنے بچھ کے لئے امدادی حکم نامے کے ایک حصہ کے طور پر آپ اس گھر میں ٹھہرنے کے لئے بھی کہہ سکتے ہیں جس میں ساتھ رہنے کے دوران آپ شراکت دار تھے ۔ جج اسکا حکم دے سکتا ہے اگرچہ آپ گھر کے مالک نہ ہوں یا آپ کا نام لیز میں شامل نہ ہو۔ شادی شدہ جوڑ وں کے مقابلے میں یہ (قانون) مختلف ہے۔ شادی شدہ جوڑوں کو خود سے گھر میں ٹھہرنے کے لئے برابری کا حق حاصل ہے۔

اگر گھر آپ کانہیں ہے تو امداد نہ لینے کی صورت میں آپ کو یہ حق حا صل نہیں کہ آپ گھر میں ٹھہر سکیں۔

وہ جوڑے جو عام قانونی تعلق رکھتے ہیں، اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے **زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے** پر دستخط کرسکتے ہیں۔

زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ ان باتوں کی وضاحت کرتا ہے جو آپ دونوں چاہتے ہیں کہ آپ کے مالی اور خاندانی انتظامات کیا ہونےچاہئیں۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ آپ کے ساتھ رہنے کے دوران جو چیزیں آپ خریدیں گے اسکا مالک کون ہے۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ اگر تعلقات ختم ہوجاتے ہیں تو کتنی امدادی رقم ادا کی جائیگی اور آپ کی جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ اگر تعلقات ختم ہوتے ہیں تو کس کو گھر چھوڑنا پڑے گا۔

یہ اس بات کی وضاحت نہیں کرسکتا کہ اگر تعلقات ختم ہوتے ہیں تو آپ کے بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے یا ان تک کس کو رسائی حاصل ہوگی۔ آپ اسکا فیصلہ تعلقات ختم ہونے سے پہلے نہیں کرسکتے ۔

آپ دونوں کو زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدہ پرکسی گواہ کےسامنےلازماًدستخط کرنے چاہیئیں تاکہ یہ ایک قانونی دستاویز ہو جائے۔ گواہ کو بھی معاہدہ پر لازماًدستخط کرنے چاہئیں۔ جب آپ ایک دفعہ زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدہ پر دستخط کرچکیں تو جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے آپ کو اس کی پابندی ضرور کرنی چاہیئے۔ اگرآپ میں سے کوئی ایک یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کو یہ معاہدہ پسند نہیں تو آپ معاہدہ کو تبدیل کرنے کے لئے بات چیت کرسکتے ہیں۔ تبدیلی کوئی بھی ہو اسکولازمی تحریرمیں ہونا چاہیئے اور(اس پر) دستخط کسی گواہ کے سامنے ہونے چاہئیں۔ اگر آپ راضی نہیں ہوسکتے اور اب آپ علیحدہ بھی ہو چکے ہیں تو آپ کو عدالت جاناچاہیئےاورجج سے اس میں تبدیلی کی درخواست کرنی چاہیئے۔

آپ میں سے ہر ایک کو مختلف وکیل سے بات کرنی چاہیئے اور زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے پر دستخط سے پہلے مالی معلومات کا تبادلہ کرنا چاہیئے۔

س ***ہم دونوں ایک ساتھ رہ رہے ہیں اورہمارے درمیان زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ نہیں ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی انتقال کرجاتا ہے تو وہ چیزیں جن کے ہم مالک ہیں اور ہماری جمع پونجی کا کیا ہوگا؟***

ج اگر آپ کوئی وصیت کئے بغیرمرجاتے ہیں جس میں واضح بیان ہو کہ اگر آپ انتقال کرجاتے ہیں تو آپ کی جائیداد کےساتھ کیا ہوگا، ایسی صورت میں آپکی جائیداد آپکے خونی رشتہ داروں میں منتقل ہوجائیگی – مثال کےطور پر، آپ کے بچے، آپ کےوالدین یا آپکےبھائی اور بہنیں۔ آپ کی جائیداد میں حصہ کا مطالبہ کرنے کے لئے، آپکے عام قانونی تعلق والےجیون ساتھی کو یہ ثابت کرنے کے لئے عدالت جانا پڑے گا کہ اس مرد یا عورت نے اس (جائیداد) کی ادائیگی میں آپ کی مدد کی ہے۔ اس عمل میں وقت لگتا ہے اور یہ مہنگا ہے۔ اسی وجہ سے، وہ لوگ جو عام قانونی تعلق میں زندگی گزار رہے ہیں ان میں ہرایک کی وصیت ہونی چاہیئے جو بیان کرے کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی انتقال ہوجائے تو وہ اپنی جائیداد کس کو دینا چاہتے ہیں۔

س ***جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ رہنے لگے تو ہم وکیلوں کےپاس گئے اور ہم نے زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے پردستخط کئے۔ ہم شادی کرنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے کا کیا ہوگا؟***

ج جب آپ شادی کرلیتے ہیں تو آپ کا زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ ، شادی کا معاہدہ بن جاتا ہے۔ اگر آپ دونوں اس کو بدلنا چاہیں تو آپ ایک نئے معاہدہ پر دستخط کرسکتے ہیں۔

علیحدہ ہونا اور ان معاملات کو طے کرنا جو آپکے درمیان ہیں

آپ علیحدہ ہوتے ہیں جب ساتھ نہ رہ رہے ہوں اوراس بات کی کوئی امید نہ ہو کہ آپ دوبارہ ساتھ رہیں گے۔ جب آپ علیحدہ ہوں تو بہت سے ایسے فیصلے ہیں جو کرنا پڑتے ے ہ یں ۔

آپکو یہ طے کرنا ہوگا کہ آپ میں سے کون آپ کے گھر میں رہے گا، اہل خانہ کے اخراجات کون ادا کرے گا، کتنی مالی امداد ادا کی جائیگی، آپ اپنی جائیداد کو کس طرح تقسیم کریں گے اور آپکے بچوں کی دیکھ بھال کون کرے گا۔

آپ معاملات کو مختلف طریقوں سے حل کرسکتے ہیں۔

1. آپ ایک غیر رسمی بندوبست کرسکتے ہیں جو کہ زبانی یا تحریرمیں ہوسکتا ہے۔

2. آپ معاملات پر راضی ہوسکتے ہیں اور اپنے فیصلوں کو **علیحدگی کے معاہدے** میں لکھ سکتے ہیں۔ علیحدگی کے معاہدے پر آپ دونوں کے دستخط لازماًکسی گواہ کی موجودگی میں ہونےچاہئیں تاکہ یہ قانونی ہوجائے۔ گواہ کو بھی معاہدہ پر لازمی دستخط کرنےچاہئیں۔

3. آپ ایک صلاح کار یا ثالث کو استعمال کرسکتے ہیں۔

4. آپ باہمی خاندانی قانون کا استعمال کرسکتے ہیں۔(اگر آپ اس اختیار کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو ضرور کسی وکیل سے رابطہ کرناچاہیئے)

5. آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے فیصلہ کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔

یہ ہمیشہ بہتر ہے کہ اگر آپ دونوں آپس میں طے کرلیں کہ اپنےدرمیان معاملات کو کس طرح طے کریں گے۔ عدالت کی کاروائیاں کافی طویل اور مہنگی ہوسکتی ہیں۔ اگر آپ اور آپکا جیون ساتھی کسی معاہدہ پرنہیں پہنچتے تو ہوسکتا ہے کہ ایک صلاح کرانے والا آپ کے آپس میں بات کرنے اور ایک معاہدہ تک پہنچنے میں مدد گار ہو۔ ایک وکیل بھی ان معاملات کوحل کرنے میں آپکی مددکرسکتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ ایک ہی وکیل آپ دونوں کی مدد نہیں کرسکتا۔

علیحد گی کے معاہدہ پر دستخط کرنا ایک بہت اہم مرحلہ ہے۔ اس لمحے کئے جانے والے فیصلے آپ اور آپکے بچوں کی باقی ماندہ زندگی پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ میں سےکوئی بھی یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اس کو معاہدہ پسند نہیں تو آپ ایک نئے معاہدے کی بات چیت کے لئے کوشش کرسکتے ہیں۔ اگر آپ راضی نہیں ہوتے تو آپ کو عدالت جانا چاہیئے اور جج سے اس کو تبدیل کرنے کا سوال کرنا چاہیئے۔
علیحدگی کا معاہدہ ایک اقرارنامہ ہے جس کی آپ کو لازمی تعظیم کرنی چاہیئے۔ آپ کو کسی وکیل سے ، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ اپنے فیصلوں کے تمام قانونی تنائج کو جانتے ہیں ، ضرور بات کرنی چاہیئے۔

آپکویہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے فیصلوں سے پہلے اپنےجیون ساتھی کے مالی معاملات کی درست معلومات کو مکمل کرسکیں۔ اس وقت تک کسی چیز پر دستخط نہ کریں جب تک آپ کو یقین نہ ہو کہ آپ کے پاس وہ تمام معلومات ہیں جن کی آپ کو ضرورت ہے۔ اس بات کا اطمینان کرلیں کہ جو کچھ لکھاگیا ہے آپ اس کو سمجھ گئے ہیں اور آپ اس سے متفق ہیں۔

قانون، علیحد گی کا معاہدہ کرنے کے بارے میں فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہے۔ اگر آپ کے پاس تحریری اور دستخط شدہ علیحد گی کا معاہدہ نہیں ہے تو آپ کو یہ ثابت کرنے کے لئے مشکل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے کہ آپ اور آپکا جیون ساتھی اپنے معاملات کو صحیح طور پر طے کرنے کا وعدہ کرچکے تھے۔ اگر آپکا جیون ساتھی آپکے غیر رسمی معاہدہ کا احترام چھوڑ دے تو یہ ایک مسئلہ بن سکتا ہے۔

یہ آپ اور آپ کے جیون ساتھی پر ہے کہ اپنے درمیان معاملات کو طے کرنے کے لئے بہترین راستے کا انتخاب کریں۔ ایک وکیل، صلح کرانے والا یا ثالث یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں کہ آپ کے لئے کیا بہتر ہے۔

س ***مجھے ابھی پتہ چلا ہے کہ میری بیوی نے مجھے اپنی آمدنی کے متعلق صحیح نہیں بتایا جب ہم اپن ا علیحد گی ک ا معاہد ہ تیار کر رہے تھے ۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ جو رقم اس نے بتائی تھی وہ اس سے دگنا کماتی ہے۔ اب جبکہ مجھے یہ معلوم ہوچکا ہے، تو میرا خیال ہے کہ میں اسکی کافی زیادہ مالی امداد ادا کررہا ہوں۔ میں اب کیا کرسکتا ہوں؟***

ج یہ اُن حالات میں سے ایک حالت ہے جس میں آپ عدالت جاسکتے ہیں تاکہ آپ جج سے علیحدگی کا معاہدہ تبدیل کرنے کے لئے درخواست کریں۔ عام طور پر جوڑے جو کچھ اپنے علیحدگی کے معاہدے میں طے کرچکے ہوتے ہیں جج اسکو تبدیل نہیں کرتے۔ تاہم، اگر جج مرد یا عورت سمجھتے ہیں کہ کوئی فرد دیانت دار نہیں تھا اورجس وقت معاہدہ طے پایا تھا اس نے اپنی آمدنی، جائیداد، بقایاجات کے متعلق صحیح معلومات فراہم نہیں کیں تو وہ معاہدے کو تبدیل کرسکت ا ہے ۔

کامن لا کَپلز (Common Law Couples) یعنی عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہم 11 سال سے بغیرشادی کئے رہ رہے ہیں اور ہمارا ایک بچہ ہے۔ ہمارے پاس ایک مکان اور ایک کار جوہم نے ملکر خریدی اور بہت سارا فرنیچر ہے۔ ہم مزید ساتھ نہیں رہ پارہے ہیں اور اپنا حصہ الگ کرنے کے متعلق باتیں کررہے ہیں۔ کیا ہم علیحدگی کا معاہدہ لکھ سکتے ہیں؟***

ج جی ہاں۔ عام قانون والے جوڑے علیحدگی کے معاہدے اسی طرح لکھ اوردستخط کرسکتے ہیں جس طرح شادی شدہ جوڑے کرسکتے ہیں۔ جو کچھ آپ دونوں چاہیں اپنے معاہدے میں شامل کرسکتے ہیں۔ یہ آپ دونوں کے لئے اہم ہے کہ معاہدہ پر دستخط کرنے سے پہلے مختلف وکیلوں سے ملاقات کریں۔

صلح کرانے والے سے ملاقات

صلح کرانے والے عام طور پر سماجی کارکن، وکیل، ماہرین نفسیات اور دیگر پیشہ ور لوگ ہوتے ہیں۔ جب یہ پیشہ ور لوگ خاندانی صلح کرانے والوں کی حیثیت سے کام کرتے ہیں، تو ان کی ذمہ داری ہے کہ جو آپ چاہتے ہیں وہ سنیں اور مالی ادائیگیوں، جائیداد کی تقسیم، بچوں تک رسائی، انکو اپنی نگرانی میں رکھنے یا اور طرح کے معاملات سے متعلق کسی معاہدے تک پہنچنے میں آپکی مدد کریں۔

صلح کرانے والے آپکی طرف داریاں یا آپکے لئے فیصلے نہیں کرتے۔ وہ آپکو قانونی مشورے نہیں دے سکتے۔

آپ میں سے ہر ایک کو کسی صلح کرانے والے سے ملاقات سے پہلے اپنے وکیل کوضرور بتانا چاہئیے۔ کسی صلح کرانے والے سے ملاقات سے پہلے آپ کو قانون، اپنے حقوق اور ذمہ داریاں معلوم ہونی چاہئیں۔ عام طور پر آپ کے وکیل آپ کے ساتھ صلح کرانے والے کے پاس نہیں جاتے۔

صلح کا عمل ہر ایک کے لئے مناسب نہیں، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں جھگڑے اور بدسلوکیاں ہوچکی ہوں۔ اگر آپ اپنے جیون ساتھی کی جانب سے خوفزدہ ہیں یا دھمکائے گئے ہیں تو صلح کا عمل ایک اچھا خیال نہیں ہوسکتا۔

اگر آپ کو اطمینان ہے کہ آپ جو کچھ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے چاہتے ہیں بیان کرسکتے ہیں اور یہ کہ آپ اپنے خیالات کا دفاع کرسکتے ہیں تو آپ صلح کے عمل کے لئے کوشش کرسکتے ہیں۔ یہ آپ کو ایک موقع فراہم کرے گا کہ آپ ایک تیسرے آدمی کی مدد سے معاملات طے کرسکیں۔

اگر آپ صلح کی کاروائی سے ناخوشی محسوس کرتے ہیں تو آپ اس کو کسی وقت بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ اس کے بدلے ایک وکیل آپ کے لئے بات چیت کرسکتا ہے۔ اگر معاہدہ نہیں ہوسکتا تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور جج سے فیصلہ کرواسکتے ہیں۔

صلح کی کاروائی کے دوران اگر آپ کوئی معاہدہ کرتے ہیں تو اس پر دستخط کرنے سے پہلے اسے کسی وکیل کو دکھانا چاہیے۔

س ***اگر صلح کا عمل کامیاب نہ ہو، تو کیا صلح کرانے والاعدالت کو بتا سکتا ہے کہ صلح کی کاروائی میں کیا کہا گیا تھا؟***

ج اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا آپ "علانیہ" یا "خفیہ" صلح کی کاروائی کا انتخاب کرتے ہیں۔ صلح کی کاروائی کے شروع ہونے سے پہلے آپ اور آپ کا جیون ساتھی اس کا فیصلہ کریں گے۔ **علانیہ صلح کے عمل** میں صلح کرانے والا مکمل رپورٹ لکھتا ہے کہ صلح کی کاروائی میں کیا ہوا اور ہر اس چیز کو شامل کرسکتا ہے جس کو ایک مرد یا عورت اہم سمجھتے ہوں اور وہ معلومات عدالت کو دستیاب ہو۔ **خفیہ صلح کے عمل** میں میں صلح کرانے والے کی رپورٹ صرف یہ بتاتی ہے کہ آپ کسی معاہدے پر پہنچے یا یہ کہ آپ کسی معاہدہ پر نہیں پہنچ سکے۔

س ***میں کسی صلح کرانے والے کو کس طرح تلاش کروں؟ میں کس طرح یہ جان سکتا ہوں کہ صلح کرانے والا اچھا ہے؟***

ج آپ صلح کرانے والوں کے نا م آنٹاریو کی خاندانی صلح صفائی کی ایسوسی ایشن (Ontario Association for Family Mediation) سے حاصل کرسکتے ہیں۔ اکثر وکیل بھی مقامی صلح کرانے والوں کو جانتے ہیں۔ بعض علاقوں میں صلح کرانے والے ادارے اعلیٰ انصاف کی عدالت کے خاندانی کورٹ (Superior Court of Justice Family Court) سے وابسطہ ہوتے ہیں۔ ان مقامات پر،چھوٹے موٹے مسائل کوحل کرنے کے لئے موقع پرہی مفت خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ پیچیدہ مسائل سے نمٹنے کے لئے صلاح کرانے والے ادارے ان مقامات سے ہٹ کر بھی دستیاب ہیں۔ مقام سے ہٹ کر دی جانی والی خدمات کے لئے آپکی آمدنی کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے۔

صفحہ 58

اب تک صلح کرانے والوں کا کوئی بھی پیشہ ور لائسنس یافتہ ادارہ نہیں ہے۔ یہ آپ پر ہے کہ کسی صلح کرانے والے مرد یا عورت سے اس کے تجربہ اور تربیت کے متعلق پوچھیں۔ اگر آپ مطمئن نہیں ہیں یا آپ کو سہولت محسوس نہیں ہوتی تو کسی دوسرے صلح کرانے والے کو تلاش کریں۔

س **کیا صلح کا عمل مہنگا ہے؟**

ج صلح کے عمل کے معاوضے مختلف ہیں۔ کچھ علاقائی گروہ صلح کے عمل کی خدمات ایسی فیس کے بدلے فراہم کرتے ہیں جو آپکی آمدنی سے مناسبت رکھتی ہو۔ غیرسرکاری صلح کرانے والے اپنے لئے کاروبار کرتے ہیں اور انکی فیس کافی مختلف ہوسکتی ہے۔

ثالث سے ملاقات

ثالث عام طور پر وکیل، بچوں کے ماہرین نفسیات یا سابقہ جج ہوتے ہیں جو ایسے لوگوں کے لئے غیر جانبدارانہ فیصلے کرنے کا کردار ادا کرتے ہیں جو اپنے مسائل کے نتائج کے مناسب ہونے سے مطمئن نہیں ہوتے۔ صلح کرانے والوں کے برعکس، ثالث کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ جوڑوں کے لئے جو ثالثی کے عمل پر راضی ہوں حتمی فیصلے کرسکیں ۔ سوائے خاص قسم کے حالات کے،بااختیار ثالث کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے جس کی پابندی دونوں فریقین کو لازمی کرنی ہوتی ہے۔

وکیل لوگوں کو ثالث کے پاس بھیج سکتے ہیں کیونکہ وہ کسی ایک یا ایک سے زیادہ مسائل کو بات چیت کے ذریعہ حل نہیں کرسکتے۔ مثال کے طور پر، آپ اس بات پر توراضی ہوچکے تھے کہ آپ اپنے جیون ساتھی کو مالی امداد فراہم کریں گے، لیکن اس پر نہیں کہ کتنی اور کتنے عرصے کے لئے۔ اگر آپ اور آپکا جیون ساتھی راضی ہوں تو کسی ثالث سے اسکا فیصلہ کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

عام طور پر ثالث کے خرچ کی ادائیگی آپ اور دوسرے فرد کو ملکر کرنی ہوتی ہے۔ آپ دونوں کو کسی ثالث سے ملاقات کرنے سے پہلے اپنے وکیل کو ضرور بتانا چاہیئے۔

خاندانی قانون کے معاملات میں ثالثی بہت زیادہ عام ہوتی جارہی ہے لہذا ثالثی کرنے والے جو اس طرح کے معاملات چلاتے ہیں انکے لئے نئے ضابطوں اور نئے طریقوں کی تجویزدی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ثالثی کا عمل شفاف ہے۔ آپکو یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ آیا یہ نئے ضابطے قابل عمل ہیں کیونکہ جب اس کتابچہ کی اشاعت ہوئی اس وقت تک یہ قانون کا حصہ نہیں بنے تھے۔

جب تبدیلیاں عمل میں آجائیں گی، تو ثالثی کرنے والوں کو اپنے فیصلے کینیڈا کے قوانین کے مطابق کرنے پڑیں گے تاکہ انکے فیصلے مؤثر ہوسکیں۔ آپ اور آپکے جیون ساتھی کو مسائل سامنے آنے کے بعد، نہ یہ کہ برسوں پہلے ہی سے شادی یا ساتھ رہنے کے معاہدے میں، ثالثی کے لئے راضی ہونا ہوگا۔ مزید یہ کہ، ثالثی کا عمل شروع کرنے سے پہلے آپ اور آپکے جیون ساتھی ہر ایک کو اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ ثالثی کرنے والوں کے نئے قوانین اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انھیں اس بات کی تربیت حاصل ہے کہ وہ گھریلو جھگڑوں کو سمجھتے ہیں اور یہ کہ وہ ثالثی کی کاروائیوں کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔

وکیل کا انتخاب

صفحہ 58

اگر آپ اپنے خاندانی قانون کے مسائل حل کرنے میں مدد کے لئے کسی وکیل کو تلاش کررہے ہیں تو کسی ایسے کو ڈھونڈیں جس کو خاندانی قانون کے کام کرنے کا تجربہ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کے ذریعے کسی وکیل کا نام حاصل کرسکیں۔ آپ لائیرریفرَل سروس کو کسی وکیل کا نام حاصل کرنے کے لئے کال کرسکتے ہیں جو آپ کو ایک آدھ گھنٹے مفت مشورے فراہم کرے گا۔ اگر آپ کی آمدنی مختصر ہےیا آپ سماجی مددلے رہے ہیں تو آپ قانونی امداد کے حقدار ہوسکتے ہیں۔ قانونی امداد آپ کے کچھ یا تمام قانونی اخراجات ادا کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ آپ کے علاقے میں قانونی امداد کے لئے آنٹاریو آفس کا نمبر ٹیلی فون ڈائریکٹری میں موجود ہے۔ اگر آپ قانونی امداد کے لئے درخواست دیتے ہیں تو آپ کو اپنی آمدنی، بقایاجات اور جائیداد کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ اگر آپ برسر روزگار ہوں تو آپ کو اپنے وکیل کے اخراجات کا کچھ حصہ یا تمام ادا کرنے کے لئے رضا مند ہونا ہوگا۔

صفحہ 58

آپکا وکیل آپکو قانون کے متعلق بتا سکتا ہے اور علاقے میں موجود ان اداروں کے بارے میں آپ کوبتا سکتا ہے جو آپکے مدد گارہوسکتے ہیں۔

آپ وکیل سے جو بات چیت کرتے ہیں وہ راز میں ہوتی ہیں۔ آپکا وکیل آپکی اجازت کے بغیر دوسروں کو نہیں بتا سکتا کہ آپ کیا بیان کرچکے ہیں۔

اگر آپ اپنے مقدمہ سے متعلق وکیل کے کام کے طریقہ کار سے مطمئن نہیں تو آپ کو اس سے یہ کہنےکا حق حاصل ہے۔ اس پر اپنے وکیل سے بات کریں۔آپ کا وکیل آپ ہی کے لئے کام کررہا ہے۔

س ***شادی کے سات سال بعد ہم نے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ہم نے طے کرلیا ہے کہ ہم کس طرح اپنے فرنیچر اور گھریلو استعمال کی چیزوں کو تقسیم کریں گے۔ ہماری کوئی اولاد نہیں ہے۔ کیا ہمیں ضرورت ہے کہ ہم کسی وکیل سے ملاقات کریں؟***

ج جی ہاں، آپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ وکیل سے ملاقات کرنی چاہئیے، اب اس کی ضرورت تو نظر نہیں آتی، مگر یہ آپ کو آئندہ آنے والے مسائل سے محفوظ رکھے گا۔

آپکا وکیل آپکے مفادات کو دیکھ سکتا ہےاور ان چیزوں کے متعلق آپ کو بتا سکتا ہے جو ہوسکتا ہے آپ نے نہ سوچی ہوں (جیسے پینشن کے حقوق یا ٹیکس) اور اس بات کو یقینی بناسکتا ہے کہ جس کیلئے آپ رضا مند ہورہے ہیں آپ اس کو سمجھ چکے ہیں۔

س ***میرے شوہر کی نوکری بہت اچھی ہے اور وہ بہت اچھی تنخواہ حاصل کرتے ہیں۔ میں گزشتہ 10سالوں سے گھر پر تین بچوں کی دیکھ بھال کررہی ہوں۔ میرے پاس وکیل کو دینے کے لئے کچھ رقم نہیں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟***

ج آپ کو اپنے علاقے کے قانونی امداد کے آفس کال کرنی چاہیئے۔ آپ قانونی امداد حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہیں کیونکہ آپ وکیل کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتیں۔ اگرچہ آپ مستقبل میں اپنے شوہر سے رقم یا جائیداد حاصل کریں گی لیکن اب بھی آپ اس صورت میں قانونی امداد حاصل کرسکتی ہیں اس شرط پر کہ جب آپ کو اپنے شوہر کی طرف سےرقم ملی گی تو آپ قانونی امداد لوٹادیں گی۔

س ***میرے جیون ساتھی نے میرے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ میں جانتی ہوں کہ میں علیحدہ ہوجاؤں گی لیکن میں اس وقت وکیل کے پاس نہیں جاسکتی ا اور اسکے اخراجات برداشت نہیں کرسکتی۔ میں کس طرح قانونی مشورہ حاصل کرسکتی ہوں؟***

ج اگر آپ کے ساتھ بد سلوکی کی گئی ہے، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ آنٹاریو کے قانونی امداد کے ذریعے فوری قانونی خدمات طلب کریں۔ آپ کسی وکیل سے دو گھنٹے مفت بات کرسکتی ہیں۔ خواتین کی پناہ گاہ، قانونی امداد کا دفتر یا علاقہ کا قانونی کلینک آپ کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کس طرح یہ مفت قانونی خدمت حاصل کرسکتے ہیں۔

صفحا
ت 58

عدالت جانا

اگر آپ اور آپ کا جیون ساتھی راضی نہیں ہوسکتے کہ کس طرح آپس کے معاملات طے کئے جائیں تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور جج سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کا فیصلہ کرے۔

بعض اوقات آپ ہر چیز کے لئے راضی ہوجاتے ہیں سوائے ایک چیز کے، جیسے بچوں کو نگرانی میں رکھنا یا یہ کہ خاندانی گھر کے ساتھ کیا ہوگا۔ آپ عدالت جاسکتے ہیں اوراس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کےلئے اسی ایک چیز کا فیصلہ کرے۔

بچوں اور مالی امداد سے متعلق بہت سے فیصلے بہت جلد کرنا ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہ سمجھ سکیں کہ فوری طور پر کیا کیا جائے، تو آپ عدالت سے **عارضی حکم نامے** کا سوال کرسکتے ہیں۔ یہ حکم نامہ بچوں کو نگرانی میں رکھنے، ان تک رسائی، کون خاندانی گھرمیں قیام کرے گا اور کتنی مالی امداد فراہم کی جائیگی، جیسے معاملات پرمشتمل ہوسکتا ہے۔

جب تک عدالت کوئی اور حکم نہیں کرتی، عارضی حکم نامہ مؤثر رہے گا یہاں تک کہ عدالت آپ کے مقدمے کو پوری طرح سننے میں وقت لگائے۔ اس کے بعد عدالت حتمی فیصلہ کرے گی۔

بہت سارے مقدمات میں،عدالت **مقدمے کی کانفرنس** یا **ہم آہنگی کی کانفرنس** کا انعقاد کرتی ہے۔ اگر آپ کو اپنے مقدمہ میں موجود معاملات پر بات چیت کرنے کے لئے کسی جج سے ملاقات کے لئے پیش کیا جائے تو یہ کانفرنسیں آپ اور آپ کے جیون ساتھی، اور/یا آپکے وکیل کے لئے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اگر آپ نے پہلے کسی صلح کرانے والے سے ملاقات نہیں کی ہے تو ہوسکتا ہے کہ جج آپکو اسکی منظوری دے۔ بعض اوقات، جج (مرد یا عورت) اپنی رائے دیں گے کہ جو کچھ مقدمہ کی کاروائی میں وہ سن رہا ہے اس کے مطابق فیصلہ کس طرح کا ہوسکتا ہے۔ جج کی رائے آپ کے مقدمہ میں موجود معاملات کا فیصلہ نہیں کرے گی۔ تاہم ہوسکتا ہے کہ یہ آپکو اپنے جیون ساتھی کے ساتھ کسی معاہدہ تک پہنچنے میں مدد کرے۔ اگرچہ آپ تمام معاملات پر راضی نہ ہوں لیکن چند معاملات پر آپ رضا مند ہوسکتے ہیں۔

س ***ہم اس بات پر راضی نہیں ہوسکتے کہ ہمارے بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے۔ کیا جب ہم عدالت جائیں گے تو بچوں کو بھی جانا پڑے گا؟***

ج جج آپ دونوں سے بچوں کی ضروریات اور ان سے آپ کی رشتہ داری کے متعلق معلومات طلب کرے گا۔ جج عام طور پر اس بات سے پرہیز کرتے ہیں کہ بچے مقدمات میں شہادت دیں۔ زیادہ امید یہی ہےکہ جج **تشخیص** کے لئے سوال کرےگا۔

تشخیص کسی بھی شخص مثلاً سماجی کارکن، ماہر نفسیات یا دماغی علاج کے ماہرفرد کا کیا ہوا آپکے خاندانی حالات کا تفصیلی جائزہ ہے۔ وہ آدمی جو تشخیص

بعض مقدمات میں ہوسکتا کہ جج بچوں کے وکیل سے کہے کہ وہ تحقیقات کا بندوبست کرے اور سفارشات کے ساتھ دوبارہ عدالت کو اطلاع کرے۔ بچوں کا وکیل کسی طبی تحقیقات کرنے والے کو تحقیقات کرنے کی ذمہ داری دےسکتا ہے۔
طبی تحقیقات کرنے والا بچوں، والدین اور دوسرے لوگوں سے ملاقات کرسکتا ہے۔

صفحہ
53

اگرعدالت اس بات کو محسوس کرے کہ عدالتی کاروائی کے دوران بچوں کا علیحدہ وکیل ہونا انکے لئے فائدہ مند ہوگا، تو اس صورت میں عدالت بچوں کے وکیل سے کہہ سکتی ہے کہ وہ کسی ایسے وکیل کو فراہم کرے جو عدالت میں آپ کے بچوں کے مفادات کی نمائندگی کرے۔

س ***کیا مجھےعدالت جانے کے لئے کسی وکیل کی ضرورت ہے؟***

ج جی نہیں آپ کسی وکیل کے بغیر بھی عدالت جا سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ عدالت ک ی تمام مناسب دستاویزات کو مکمل اور فائل کرنے کے ذمہ دارہونگے۔ ان فارموں کو مکمل کرنے کے بارے میں آپ کو عدالت کے خاندانی قانون کے معلوماتی مرکز سے کچھ معلومات مل سکتی ہیں۔ آپ عدالت کے عملے سے طریقہ کار سے متعلق کسی بھی رہنمائی کے لئے کہہ سکتے ہیں جو آپ کیلئے مدد گار ہوں۔جج کےسامنے آپکو اپنے لئے خود ہی بولنا ہوگا۔

بعض عدالتوں میں ایسے وکیل ہوتےہیں جو کہ ڈیوٹی کونسل کہلاتے ہیں۔ قانونی مدد ایسے وکیل ان لوگوں کے لئےبغیر قیمت فراہم کرت ی ہے جن کی آمدنی کم ہو۔ ان کا کام لوگوں کے سوالات کا جواب دینا اور عدالت کی مدد کرنا ہے۔ وہ آپکو قانون سے متعلق کچھ معلومات دے سکتے ہیں۔ بعض مقدمات میں ڈیوٹی کونسل عدالت میں آپ کی جگہ پر بول سکتے ہیں اور تصفیے کی بات چیت کرنے میں آپکی مدد کرسکتے ہیں۔

طلاق لینا

علیحدگی کے معاہدے اورعدالت کے احکامات جب آپ علیحدہ ہوتے ہیں تو آپکے خاندانی مسائل کو حل کرتے ہیں لیکن قانونی لحاظ سے یہ شادی کو ختم نہیں کرتے۔ اس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ طلاق لی جائے۔ صرف عدالت ہی آپ کو طلاق دے سکتی ہے۔

آپ طلاق اس صورت میں لے سکتے ہیں کہ آپ اپنی شادی کا ختم ہونا ثابت کردیں۔ آپ اسکو یہ ظاہر کرکے ثابت کرسکتے ہیں کہ آپ ایک سال سے علیحدہ ہوچکے ہیں، یا یہ کہ آپ کا شوہر یا بیوی کسی دوسرے کے ساتھ جنسی تعلقات رکھتے ہیں، یا یہ کہ آپ کے شوہر یا بیوی نے جسمانی یا ذہنی طور پر آپ کے ساتھ ظلم کیا ہے۔

اگر آپ اپنی طلاق کی شرائط پر راضی نہیں ہوسکتے تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے فیصلہ کرواسکتے ہیں۔ اگر آپ راضی ہیں تو آپ اپنے معاہدے کو عدالت میں فائل کرواسکتے ہیں۔ اس صورت میں، امکان یہی ہے کہ آپ کو جج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جب آپ کی طلاق ہوجائے تو آپ دوبارہ شادی کرسکتے ہیں۔

س ***ہم پانچ سال سے علیحدہ رہ رہے ہیں اور جس طریقے پر ہمارا علیحدگی کا معاہدہ جاری ہے اس پر خوش ہیں۔ میں اب طلاق لینا چاہتی ہوں۔ کیا میں خود سے کاغذی کاروائی کرسکتی ہوں؟***

ج جی ہاں، پھربھی یہ ایک بہتر مشورہ ہے کہ پہلے کسی وکیل سے یہ یقینی بنا نے کے لئے بات کرلیں کہ آپ طلاق لینے کے تمام نتائج کو سمجھتے ہیں۔ آپکا وکیل آپکو مالی امداد، ٹیکس، پنشن اور دیگر معاملات پر مشورہ دے سکتا ہے۔

II. آپکے قانونی حقوق اور ذمہ داریاں

خاندانی گھر میں رہنا

خاندانی گھر ایک خاص جگہ ہے۔ یہ وہ ہے جہاں آپ رہتے ہیں اور جہاں آپکے بچے سب سے زیادہ سکون محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے گھر کے مالک ہیں، تو ہوسکتا ہے کہ یہ مہنگی ترین اور قیمتی ترین چیز ہو جس کے آپ مالک ہیں۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو آپ دونوں کو برابر حق حاصل ہے کہ آپ اپنے گھر میں ٹھہریں جب تک کہ کوئی جج یہ فیصلہ نہ کرے کہ آپ میں سے کسی ایک کو گھر چھوڑنا ہے۔

جیسا کہ آپ دونوں کو اپنے گھر میں قیام کا حق حاصل ہے، آپ میں سے کوئی بھی اس کودوسرے کی اجازت کے بغیرآگے ذیلی کرایہ پرنہیں دے سکتا، کرایہ پر نہیں دے سکتا، اس کو بیچ نہیں سکتا یا اسکو گروی نہیں رکھ سکتا۔ یہ صحیح ہے خواہ اس کی لیز آپ میں سے کسی ایک کے نام پر ہے یا آپ میں سے کوئی ایک اس کا مالک ہے۔

جب آپ علیحدہ ہوں تو آپ دونوں خاندانی گھر میں ٹھہرنے کی خواہش کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اس پر راضی نہیں ہوتے کہ کون گھر میں ٹھہرے گا، تو آپ کسی وکیل، صلح کرانے والے یا بااختیار ثالث کو استعمال کرسکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کرے یا ہوسکتا ہے کہ آپ کو عدالت جانا پڑے تاکہ عدالت فیصلہ کرے کہ کون اس میں ٹھہر سکتا ہے۔

ہوسکتا ہے کہ علیحدگی کے بعد آپ میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں ہوگا کہ اپنے مکان میں ٹھہرنا برداشت کرسکے۔

اگر آپ کے بچے ہیں، تو وہ شخص جس کے قبضے میں بچے ہیں اسی کے زیادہ امکان ہیں کہ وہ خاندانی گھر میں بچوں کے ساتھ ٹھہر سکے۔ یہ بچوں کے لئے مددگار ہوگا کہ وہ اسی جگہ اور قرب و جوار میں اپنی نئی گھریلو صورت حال کے مطابق آراستہ ہو سکینجس کو وہ پہلےہی سے جانتے ہیں۔

عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہمارے ایک ساتھ رہنے سے پہلے، میں ایک گھر کا مالک تھا۔ گھر ابھی بھی میرے نام ہے اور میں اب بھی اس کا کرایہ(Mortgage) ادا کررہا ہوں۔ مَیری اسکی مرمت اور رکھ رکھاؤکے لیےخرچ کرتی ہے۔ اگر ہم جدا ہوجاتے ہیں، تو کیا وہ گھر میں ٹھہرنے کا حق رکھتی ہے؟***

ج ہوسکتا ہے۔ اگر جج حکم کرتا ہے کہ آپ مَیری یا اپنے بچوں کو مالی امداد فراہم کریں تو جج اس بات کا فیصلہ بھی کرسکتا ہے کہ مَیری گھر میں ٹھہر سکتی ہے۔ اس کی کوئی اہمیت نہیں کہ گھر کس کا ہے۔ مَیری آپ سے اس بات کا مطالبہ بھی کرسکتی ہے کہ اس نے گھر کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کے لئے جو رقم خرچ کی ہے آپ اسے واپس کریں۔ یاد رکھیں اگر آپ اور مَیری شادی کرتے ہیں تو آپ کے حقوق بدل جاتے ہیں۔

اپنے بچوں کی دیکھ بھال

والدین اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں۔ جب کسی خاندان کے افراد ساتھ رہتے ہیں تو والدین میں سے دونوں اپنے بچوں کی نشونما، تعلیم اور روزمرہ زندگی کی ذمہ داریوں کو مل کر نبھاتے ہیں۔ ایسا اس صورت میں بھی ہے کہ آیا والدین شادی شدہ ہیں یا نہیں۔

جب آپ علیحدہ ہوتے ہیں توآپ کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کا بندوبست کرنا ہوتا ہے۔ ان کو رہنے کےلئے جگہ ، غذا اور کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ اہم یہ کہ انکو پیار و محبت اور سرپرستی کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے اگرچہ والدین انکے ساتھ نہ رہتے ہوں۔

سب سے زیادہ اہم کام جو آپ کرسکتے ہیں وہ یہ کہ آپ مل کر منصوبہ بندی کریں کہ آپ کے علیحدہ ہونے کے بعد آپ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کس طرح کریں گے۔

اگر آپ مل کر یہ معاملات طے کرسکتے ہیں تو آپ اپنے انتظامات کو **والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے** میں لکھ سکتے ہیں۔ والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے میں یہ شامل ہوسکتا ہے کہ والدین میں سے کون کس وقت بچوں کے ساتھ وقت گزارے گا اور ان کے متعلق اہم فیصلے کون کرے گا۔ والدین کی ذمہ داریوں کا منصوبہ آپ دونوں کےدرمیان ایک غیر رسمی معاہدہ یا آپکے علیحدگی کے معاہدے کا حصہ یا عدالت کا حکم ہوسکتا ہے۔ اگر یہ انتظامات غیر رسمی ہوں تو ان کےلئے مجبور کرنا مشکل ہوتا ہے۔

اگر آپ اس بات پر رضا مند نہ ہوسکیں کہ بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے تو آپ کسی جج سے فیصلہ کروانے کے لئے عدالت جاسکتے ہیں۔ جج ہوسکتا ہے کہ کسی طبی تحقیقات کرنے والے، سماجی کارکن، ماہر نفسیات یا دماغی علاج کے ماہر افراد کے ذریعے **تشخیص** کی ہدایت کرے۔ وہ شخص آپ میں ہر ایک سے، بچوں سے اور بعض اوقات دوسرے افراد سے بات کرے گا۔ وہ مرد یا عورت عدالت کو ایک رپورٹ لکھے گا جس میں سفارش کی گئی ہوگی کہ بچوں کو کہاں رہنا چاہیئے اور کب وہ اپنے والدین میں سے اس سے ملاقات کریں گے جس کے قبضے میں وہ نہیں ہیں۔

جس وقت جج نگرانی سے متعلق فیصلہ کررہا ہو اس وقت اسکو صرف بچوں کے بہترین فائدے کے بارے میں لازمی سوچنا چا ہیئے۔ اگرکبھی بھی آپ کے جیون ساتھی نے آپ اور کسی بچے کے ساتھ سخت مزاجی اوربد زبا نی کی ہو تو جج کو اسکے متعلق معلوم ہونا چاہیئے کیونکہ قانون مطالبہ کرتا ہے کہ جج اس معاملے پر غورکرے۔ جج عدالت میں سنی گئی تمام معلومات کا جائزہ لیگا اور اس بات کو پیش نظر رکھے گا کہ بچے اِس وقت کہاں رہ رہے ہیں۔ اگر وہ کچھ عرصے سے والدین میں سے صرف ایک کے ساتھ رہ رہے ہیں اور معاملات اچھے جارہے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ جج اسکو تبدیل کرنا نہ چاہے۔

نگرانی: اگر آپ کا علیحدگی کا معاہدہ یا عدالت کا حکم آپ کو بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری دیتے ہیں تو بچے آپ کے ساتھ رہیں گے۔ آپ کو ان کی دیکھ بھال، انکی تعلیم، انکی دینی تعلیمات اورانکی خوش حالی سے متعلق فیصلے کرنے کا اختیار ہے جب تک کے معاہدے یا عدالت کا حکم کچھ اور بیان نہ کرے۔

مشترکہ نگرانی: وہ والدین جو اپنے بچوں کی مشترکہ حفاظت کرتے ہیں انکو اپنے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق فیصلے مل کر کرنے کا حق ہوتا ہے۔ بچے آدھا وقت والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ اور آدھا دوسرے کے ساتھ گزار سکتے ہیں یا بہ نسبت دوسرے کے زیادہ وقت اپنے والدین میں سے اسکے ساتھ؛ جس کے پاس وہ رہ رہے ہیں؛ گزار سکتے ہیں۔ بچوں سے متعلق فیصلے کرنے میں دونوں والدین شامل ہوتے ہیں۔ مشترکہ حفاظت پرعمل کرنے کے لئے، والدین کو ایک دوسرے سے رابطہ رکھنا چاہیئے یا اگرچہ وہ ساتھ نہ رہ رہے ہوں تب بھی آپس میں تعاون کرنا چاہیئے۔

رسائی: اگر آپ کےبچے آپ کی نگرانی میں نہیں تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ان کے ساتھ وقت گزار سکیں جب تک عدالت اس بات کا فیصلہ نہ کرے کہ یہ اُن کے بہترین مفاد میں نہیں۔ ملاقات کے انتظامات کو والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے، علیحدگی کے معاہدے یا عدالت کے حکم نامے میں تفصیل سے لکھا جاسکتا ہے۔ منصوبہ، معاہدہ یا حکم نامہ مثال کے طور پر یہ بیان کرسکتا ہے کہ بچے ہردوسرے ہفتے کے اختتام پر آپ کےساتھ رہیں گے۔

یا، آپکے رسائی کے انتظامات غیر طے شدہ ہوسکتے ہیں، جس میں آپ دوسرے سرپرست کے ساتھ مل کر زیادہ لچک دار انداز میں بندوبست کرسکتے ہیں ۔ رسائی کے اس طرح کے انتظامات کسی پرٹھونسنامشکل ہوتا ہے۔

آپکو اپنے بچوں کی صحت، تعلیم اور عام حالات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا بھی حق ہے۔ آپکو ان سے متعلق فیصلہ کرنے میں فریق بننے کا حق حاصل نہیں جب تک آپکے پاس اپنے بچوں کی مشترکہ نگرانی نہ ہو یا آپکے علیحدگی کے معاہدے یا عدالت کے حکم نامے میں یہ بیان نہ کیا گیا ہو کہ آپ مل کر فیصلے کیا کریں گے۔

عدالت بچوں تک آپ کی رسائی کو مسترد کرسکتی ہےاگر اس بات کا خوف ہو کہ آپ ان کو نقصان پہنچائیں گے یا والدین میں سے جس کے قبضہ میں وہ ہیں آپ اسکو تکلیف دیں گے یا یہ خوف ہو کہ والدین میں سے جس کے قبضہ میں وہ ہیں آپ بچے اسکو واپس نہیں کریں گے۔

زیرنگرانی رسائی (Supervised Access): جہاں کہیں بھی بچوں اور/ یا سرپرست کی حفاظت کے مسائل ہوتے ہیں تو اس صورت میں والدین آپس میں طے کرسکتے ہیں یا عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ بچوں سے ملاقات کیلئے رسائی کی نگرانی ہونی چاہیئے۔ جس کا مطلب یہ ہے جب بھی آپ بچوں سے ملاقات کریں گے تو وہاں کوئی اور بھی موجود ہوگا۔ بعض اوقات والدین کسی دوست یا رشتہ دارپررضا مند ہوسکتے ہیں جو ملاقاتوں کی نگرانی کرسکے۔ والدین کسی پیشہ ور جیسا کہ کسی سماجی کارکن کو ملاقاتوں کی نگرانی کے لئے ادائیگی بھی کرسکتے ہیں ۔ آنٹاریو کے اندر بہت سے علاقوں میں، گورنمنٹ کی امداد سے چلنے والے رسائی کی نگرانی کرنے والےمراکز (Supervised Access Centres) موجود ہیں جہاں پر تربیت یافتہ ماہرین اور رضا کاروں کا عملہ موجود ہے۔ رسائی کی نگرانی کرنے والےمراکز (Supervised Access Centre) کے عملے کے انتظامات کے تحت، خاندان زیر نگرانی ملاقاتوں یا رسائی کی ملاقاتوں کے لئے بچوں کو زیر نگرانی اتارنے اور/ یا لینے کے لئے مرکز جاسکتے ہیں۔

صفحہ 59

نگرانی اور رسائی کے احکامات کانفاذ

اگر نگرانی اور رسائی کے لئے عدالت کے احکامات کی پابندی نہیں کی جارہی تو آپ عدالت سے بذریعہ طاقت حکم پر عمل کرانے کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ عدالت کوشش کرسکتی ہے کہ بچوں تک رسائی اور انکو قبضہ میں رکھنے کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں والدین اس کی پابندی کریں۔ عدالت والدین کو صورت حال بتانے کے لئےعدالت میں بلاسکتی ہے۔ اگر عدالت مطمئن ہو کہ بغیر کسی مناسب وجہ کے رسائی ممکن نہیں ہورہی تو والدین میں سے جس کے قبضہ میں بچے ہیں عدالت اس پر جرمانہ کرسکتی ہے یا اسکو جیل بھی بھیج سکتی ہے۔ اگر رسائی اور قبضہ کے بندوبست سے متعلق مسائل سنجیدہ ہوں تو عدالت ان انتظامات کو تبدیل کرسکتی ہے۔

آپ عدالت سے رسائی اور قبضہ کے ان انتظامات پر جو علیحدگی کے معاہدے میں طے کئے گئے بذریعہ طاقت عمل کروانے کا مطالبہ بھی کرسکتے ہیں۔

س **ہمارا علیحدگی کا معاہدہ بیان کرتا ہے کہ ہمارے بچے میری بیوی کی نگرانی میں رہیں گے اور مجھے ان تک رسائی حاصل ہوگی۔ میرا یہ خیال نہیں کہ میری بیوی میرے بچوں کی بہترین دیکھ بھال کررہی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ بچے میرے ساتھ زیادہ اچھی طرح رہیں گے۔ کیا ہمارا علیحدگی کا معاہدہ تبدیل ہوسکتا ہے؟**

ج ہوسکتا ہے۔ آپ اپنے جیون ساتھی کے ساتھ علیحدگی کا نیا معاہدہ کرسکتے ہیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو، تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ آپ کے بچوں کو آپ کی نگرانی میں دے دے۔ عدالت علیحدگی کے معاہدے میں نگرانی اور رسائی کے انتظامات کو تبدیل کرسکتی ہےاگر وہ یہ سمجھے کہ کسی تبدیلی کا کرنا بچوں کے بہترین مفاد میں ہوگا۔

س **جب پچھلے سال میں اور میرا جیون ساتھی جُدا ہوئے تو میں گھر میں ٹھہرا رہا۔ بچے میرے ساتھ ہیں اور اپنے والدین میں دوسرے فرد سے بھی کبھی کبھار ملاقات کرتے ہیں۔ کیا مجھے اپنے بچوں کی قانونی نگرانی حاصل ہے؟**

ج اس وقت، جو نگرانی آپ کو حاصل ہے یہ وہ ہے جسے حقیقی نگرانی کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دراصل آپ کو اپنے بچوں کی نگرانی حاصل ہے اور آپ انکی دیکھ بھال اورنشو نما سے متعلق فیصلے کررہے ہیں بالکل ایسے جیسے آپ کو قانونی نگرانی حاصل ہو۔ آپکے جیون ساتھی نے اس نگرانی کو قبول کرلیا ہے۔ اس بات کاامکان بہت کم ہے کہ عدالت آپ کے موجودہ حالات میں کچھ تبدیلی کرے۔

لیکن پھر بھی، یہ آپ کے لئے بہت مشکل ہوگاکہ آپ اپنی نگرانی کے حقوق کانفاذکریں اگر آپ نےانہیں واضح طور پر عدالت کے حکم نامے یا معاہدے میں طے نہیں کیا ہے، خصوصاً اگر آپ اور آ پکا جیون ساتھی عدم اعتماد کااظہارکرتے ہیں اس پر جو نگرانی کےمعاہدے میں انجام پایا تھا۔

جب آپ اور آپ کا جیون ساتھی علیحدگی کے معاہدے پرجو یہ بیان کرتا ہو کہ آپکو نگرانی حاصل ہے دستخط کریں یا عدالت کہے کہ آپ ایسا کریں تو آپ کو قانونی نگرانی مل جائیگی -